

## برقی دستاویزات، معلومات اور دستخطوں کی شہادت کی اہمیت

آرڈیننس برائے کاروبار بذریعہ برقی مواصلات مجریہ 2002ء (Electronic Transaction Ordinance, 2002) کے تحت جب انٹرنیٹ اور برقی مواصلات کے ذریعہ کئے گئے لین دین، کاروبار اور گرفت و شنید کو قانونی حیثیت دی گئی تو ساتھ ہی ان برقی دستاویزات کی شہادت کی اہمیت کو بھی تسلیم کیا ہے۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 29 کے تحت قانون شہادت آرڈر 1984ء کی کچھ دفعات میں ترامیم کر کے برقی کاروبار، لین دین معلومات دستاویزات اور دستخطوں کو موثر شہادت کا درجہ دیا گیا ہے۔

### قانون شہادت آرڈر مجریہ 1984ء میں کی گئی ترامیم:-

آرٹیکل 2 میں کی گئی ترامیم:- قانون شہادت آرڈر کے آرٹیکل 2 کی ذیل 1 میں شق (e) اور (f) کا اضافہ کیا گیا ہے ذیلی شق (e) کے مطابق جب کبھی کہیں بھی اصلاحات خود کار، "برقی"، "معلومات"، "معلوماتی نظام"، "برقی دستاویز"، "برقی دستخط"، "مخصوص برقی دستخط" اور حفاظتی طریقہ کار "استعمال کی جائیگی ان اصلاحات کو اسی معنوں میں استعمال کیا جائے گا جو معنی انہیں برقی مواصلات کے قانون مجریہ 2002ء کے تحت دئے گئے ہیں۔ ذیلی دفعہ (f) کے تحت سند "کی اصطلاح بھی وہی معنی رکھے گی جو کہ اسے آرڈیننس برائے کاروبار بذریعہ برقی مواصلات مجریہ 2002ء کے تحت دئے گئے ہیں۔

### آرٹیکل 30 قانون شہادت آرڈر مجریہ 1984ء:-

مزید برآں قانون شہادت آرڈر کے آرٹیکل (30) جو کہ اقرار (Admission) کے تعارف کے متعلق ہے میں ایک توضیح کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے مطابق وہ بیان جو کہ خود کار معلوماتی نظام کے ذریعہ تخلیق کیا گیا ہے اس شخص سے وابستہ کیا جائے گا جس نے اس خود کار برقی معلوماتی نظام پر اختیار رکھتے ہوئے اس کو استعمال کیا۔

### قانون شہادت آرڈر 1984ء میں آرٹیکل A-46 کا اضافہ:-

قانون شہادت آرڈر 1984ء کا آرٹیکل (46) ان مقدمات کے بارے میں ہے جہاں ان اشخاص کے بیانات جو کہ مرچکے ہوں، گمشدہ ہوں یا گواہی دینے کے قابل نہ ہوں شہادت میں متعلقہ ہو جاتے ہیں۔ مذکورہ آرٹیکل متعلقہ حقائق کا ذکر کرتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ جہاں براہ راست شہادت موجود نہ ہو وہاں متعلقہ حقائق کو پرکھا جاسکتا ہے۔ آرڈیننس برائے کاروبار بذریعہ برقی مواصلات مجریہ 2002ء کے تحت قانون شہادت آرڈیننس مجریہ 1984ء میں ہونے والی ترامیم کے ذریعے آرٹیکل A-46 کا اضافہ کیا گیا جو کہ ان معلومات کے متعلقہ شہادت ہونے کے حوالے سے ہے جو کہ خود کار معلوماتی نظام کے تحت تخلیق، محفوظ یا حاصل ہوتے ہیں۔ مذکورہ آرٹیکل کے مطابق وہ بیانات جو کہ برقی دستاویز کی شکل میں بذریعہ خود کار معلوماتی نظام کے تخلیق شدہ، ریکارڈ شدہ یا حاصل کردہ ہیں قانون شہادت کے تحت، متعلقہ حقائق متصور ہونگے۔

### قانون شہادت آرڈر مجریہ 1984ء کے آرٹیکل (59) میں کی گئی ترامیم:-

قانون شہادت آرڈر 1984ء کا آرٹیکل 59 ماہرین کی رائے (Expert Opinion) کا شہادت میں متعلقہ حقیقت ہونے کے متعلق ہے۔ مذکورہ آرٹیکل کے مطابق جب عدالت کسی نقطے پر جہاں کوئی غیر ملکی قانون، سائنس، فنون لطیفہ، لکھائی یا انگلیوں کے نشانات کی پڑتال کے لئے کسی متعلقہ شعبہ

میں ماہر کی رائے لیتی ہے تو وہ رائے قانون شہادت میں متعلقہ حقیقت یا موثر شہادت کا درجہ رکھتی ہے۔ اس آرٹیکل کو آرڈیننس برائے کاروبار بذریعہ برقی مواصلات 2002ء کے تناظر میں دیکھتے ہوئے اس آرٹیکل میں کچھ ترمیم کی گئی ہیں جن کے تحت کوئی برقی دستاویز جو کہ برقی مواصلاتی نظام کے ذریعے تخلیق کی گئی ہو کی صداقت کو پرکھنے کے لئے عدالت کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ماہرین کی آراء کو بھی متعلقہ حقائق تسلیم کرتی ہے اور موثر شہادت قرار دیتی ہے۔

### قانون شہادت آرڈر کے آرٹیکل 73 میں کی گئی ترمیم:-

قانون شہادت آرٹیکل 73 ابتدائی شہادت کے متعلق ہے جس کے مطابق ابتدائی شہادت سے مراد وہ دستاویزی لی جائے گی جو عدالت کو براہ راست معائنہ کے لئے پیش کی گئی اس آرٹیکل کی توضیح نمبر 1 کے مطابق جب کسی دستاویز کی تحریر و تکمیل مختلف حصوں میں کی جاتی ہے تو اس دستاویز کا ہر حصہ اور پرت ابتدائی شہادت تصور کیا جائے گا۔ اسی طرح توضیح نمبر 2 کے تحت جہاں دستاویزات کی بہت بڑی مقدار ایک ہی طریقہ سے تیار کی گئی ہو جیسا کہ پرنٹنگ اور فوٹو گرافی وغیرہ کے ذریعے تیار شدہ دستاویزات میں ہر جزو باقی تمام کا حصہ تصور کرتے ہوئے ابتدائی شہادت قرار دیا جائے گا لیکن اگر وہ تمام دستاویزات کسی ایک اصل دستاویز کی نقل ہوں تو وہ اصل دستاویز کے جزو کے طور پر ابتدائی شہادت تصور نہ ہوگی۔ مذکورہ توضیحات کے ساتھ آرڈیننس برائے کاروبار بذریعہ برقی مواصلات 2002ء کے تحت چند مزید توضیحات توضیح نمبر 3، 4 کا اضافہ کیا گیا ہے توضیح نمبر 3 کے مطابق کوئی بھی پرنٹ آؤٹ اور دوسرا کوئی مواد اور دستاویزات جو کہ برقی معلوماتی نظام کے ذریعے ترسیل یا تخلیق شدہ ہوں کو صرف اس وجہ سے ابتدائی شہادت کا درجہ حاصل کرنے سے نہیں روکا جاسکتا کہ وہ ایک خود کار برقی نظام جو کہ ترسیل کے وقت بالکل درست طور پر کام کر رہا تھا کے ذریعے سے ترسیل شدہ وصول شدہ یا تخلیق شدہ ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس مقصد کے لئے جب تک اس کے خلاف کوئی شہادت دستیاب نہ ہو ایک برقی مواصلاتی نظام ہمیشہ درست طور پر کام کرتا ہوا ہی متصور ہوگا۔ توضیح نمبر 4 کے تحت ایک پرنٹ آؤٹ اور توضیح نمبر 3 میں دئے گئے دستاویزات کے علاوہ دوبارہ تحریر شدہ برقی دستاویزات جو کہ پہلی دفعہ تخلیق شدہ ترسیل شدہ یا وصول شدہ ہوں بھی ابتدائی شہادت کے زمرے میں آئیں گے۔ بشرطیکہ دستاویزات کی تخلیق، وصولی اور ترسیل کے دوران محفوظ طریقہ کار اپنایا گیا ہو۔

### آرٹیکل 78-A کا اضافہ:-

قانون شہادت کا آرٹیکل 78 کسی شخص کے دستخط یا لکھائی کو ثابت کرنے کے متعلق ہے جس کے مطابق جب کسی دستاویز کی تحریر اور اس پر موجود دستخطوں کو ثابت کرنا مقصود ہو تو اس دستاویز پر موجود دستخطوں اور تحریر کرنے والے کی لکھائی کو پرکھ کر دستاویز کو ثابت کیا جاسکتا ہے آرٹیکل 78 کے بعد آرٹیکل 78-A کا اضافہ کیا گیا ہے جو کہ برقی دستخطوں اور برقی دستاویزات کو ثابت کرنے کے بارے میں ہے۔ مذکورہ آرٹیکل کے مطابق اگر کسی برقی دستاویز پر موجود دستخط یا اس دستاویز کی تخلیق بذریعہ برقی مواصلاتی نظام کے ثابت کرنا مقصود ہو اور جب تخلیق کنندہ / تحریر کنندہ دستاویز کے مندرجات سے انکاری ہو تو اس دستاویز کو ثابت کرنے کے لئے اس برقی مواصلاتی نظام (Security System) جس کے تحت دستاویز ترسیل کی گئی ہے کے ذریعے برقی دستاویز یا برقی دستخطوں کو ثابت کیا جائے گا۔

### آرٹیکل 85 قانون شہادت آرڈر مجریہ 1984ء میں ذیلی دفعہ (6) کا اضافہ:-

قانون شہادت آرڈر مجریہ 1984ء کا آرٹیکل 85 سرکاری دستاویزات (Public Document) کے متعلق ہے جس کے مطابق درج ذیل دستاویزات سرکاری دستاویزات ہیں۔

(1) ہر وہ دستاویز جو کہ مقتدر اعلیٰ، مقننہ، عدلیہ، انتظامیہ، سرکاری دفاتر، خصوصی عدالتوں اور پاکستان کے کسی حصے میں موجود سرکاری عہدیداران

کے افعال اور احکامات ہوں ان احکامات کا تمام ریکارڈ سرکاری دستاویزات ہیں۔

- (2) نجی دستاویزات کا سرکاری ریکارڈ۔
- (3) عدالتی کارروائی کا حصہ بننے والے دستاویزات۔
- (4) وہ تمام دستاویزات جو کہ سرکاری ملازمین اپنی تحویل میں رکھنے کے پابند ہیں۔
- (5) تمام رجسٹرڈ دستاویزات جن کی تحریر و تکمیل متنازع نہ ہو۔
- (6) مندرجہ بالا ذیلی دفعات کے ساتھ ذیلی دفعہ (6) کا اضافہ کیا گیا جس کی رو سے وہ تمام اسناد جو کہ آرڈیننس برائے کاروبار بذریعہ برقی مواصلات 2002ء کی دفعہ 23 کے تحت تشکیل شدہ مخزن (Repository) میں محفوظ ہوں کو بھی سرکاری دستاویزات کا درجہ دیا گیا ہے۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غنائی سحر

ریسرچ آفیسر-iii

قانون و انصاف کمیشن پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ

اسلام آباد۔